



سوال

(415) افغان مجاہدین کو زکاۃ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ہم اپنی زکاۃ افغان مجاہدین کو دے سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں، جائز ہے کہ جس کے پاس زکاۃ کا مال ہو سونے، چاندی یا تجارتی اموال وغیرہ سے، وہ اسے ان افغان مجاہدین کو دے سکتا ہے جو اللہ کی راہ میں جہاد کر رہے ہیں۔ کیونکہ جہاد فی سبیل اللہ ان معروف مدوں میں سے ہے جن میں زکاۃ خرچ کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

إِنَّمَا الصَّدَقَتُ لِلشُّقْرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَالِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمَوْلَاتِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَرْمِينِ وَفِي سَبِيلِ اللّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۖ... سورة التوبة

”صدقات یعنی زکاۃ و خیرات مظلوموں اور محتاجوں اور کارکنان زکاۃ کا حق ہے، اور ان لوگوں کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے، اور غلاموں کے آزاد کرنے میں اور قرض داروں کے قرض ادا کرنے میں، اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہئے۔ یہ حقوق) اللہ کی طرف سے مقرر کر دیے گئے ہیں اور اللہ خوب جاننے والا بڑا حکمت والا ہے۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 338

محدث فتویٰ